اردو زبان کا عالمی سطح پر منفرد و باوقار مقام مغربی ممالک میں بھی شہرت ومقبولیت

ریاض میں نثری نشست اور عظیم الشان مشاعرہ کا انعقاد ممتاز شعراء و صحافیوں کی شرکت۔ کتاب 'گونگی چیخ' کی رسم اجرا

لازوال ڈیسک

ریاض (سعودی عرب)///ریاض سعودی عرب، کی معروف ادبی تنظیم ادبی فورم (ائی ایف سی) کے زیر اہتمام ایک شاندار اور خوبصورت نثری نشست اور مشاعرے کا انعقاد ہوا جس میں سماجی مذہبی اور ادبی حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس محفل کی صدارت ہندوستان سے تشریف لائے معروف شاعر اور ادبی شخصیت رضوان الحق الہ آبادی نے فرمائی مہمان خصوصی کی حیثیت سے مشتاق احمد اور قیوم احمد نے شرکت کی۔ مہمان اعزازی کے لئے خواجہ مسیح الدین ابونبیل جن کے افسانوی مجموعہ گونگی چیخ کا رسمِ اجراء بھی عمل میں آئی ، ڈائس پر ساتھ میں ہندوستان سے تشریف لائے مشہور شاعر متین امروہوی اور صدر ادارہ ادبی فورم طاہر بلال نے کہا کہ اردو زبان کی چاشنی دنیا بھر میں مشہور رہے۔یہی وجہ ہے مغربی مما لک میں بھی اردو کی بستیاں آباد ہوتی ہی جارہی ہیں اردو نے عالمی نقشہ میں اپنا ایک باوقار ومنفرد مقام بنالیا ہے ۔نظامت کے فرائض منصور قاسمی نے انجام دیے۔ ادارے کی روایت کے مطابق یہ نشست دوحصوں پر مشتمل رہی پہلا حصہ نثری اور دوسرا حصہ شعری رہا۔

نشست کا باضابطہ اغاز قاری سہیل کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور جمیل احمد نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا، اس کے بعد نثر میں معروف صحافی کے این واصف نے انشائیہ خبر پہ شوشہ پیش کیا، تنویر احمد نے افسانہ وائرس اور خواجہ مسیح الدین صاحب نے اپنی کتابوں کی اشاعت پر ایک پر اثر انشائیہ مضمون سے سامعین کو محظوظ فرمایا اور پھر معزز مہمانوں کے ہاتھوں گونگی چیخ افسانوی مجموعے کی رسم اجرا ہوئی جس پر سعید اختر نے اپنا تبصرہ پیش کیا۔

اس کے فورا بعد ہی باقاعدہ مشاعرہ کا آغاز ہوا جس میں ہندوستان اور خلیج ممالک سے تشریف لائے کئی شعراء نے اپنا معیاری کلام پیش کر کے سامعین سے خوب داد حاصل کی۔ آخر میں صدر محفل نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ آج کی محفل ایک بہت ہی معیاری اور شاندار محفل رہی، ایسے افسانے، مضامین اور اشعار تخلیق کرنے کے لئے تخلیق کار کو اپنے لہو سے تخیل کے چراغ کو روشن کرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر اس قدر معیاری اور بلند پایا کی تخلیقات قرطاس پر منور ہوتے ہیں، فرمایا کہ مصنف کی اپنی ذمہ داری صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی تخلیقات، تخلیق کر کے رکھ دیتا ہے اسے قارئین تک پہنچانے کی ذمہ داری پھر اداروں کی اور تنظیموں کی ہوتی ہے۔

ہندوستان سے تشریف لائے شاعر متین امروہوی اور مہمان خصوصی مشتاق احمد نے اس محفل کو خوب سراہا اور فرمایا کہ ایسا معیاری، اصلاحی اور بلند پائے کا کلام بہت کم مشاعروں میں سننے ملتا ہے۔شعرا رضوان الحق الہٰ آبادی صدر مشاعرہ ' ابونبیل مسیح الدین مہمان اعزازی ' متین امروہی ' مہمان ' طاہر بلال 'اکرم علی اکرم 'حسان عارفی 'منصور قاسمی ناظم ' سعید اختر ' خورشید الحسن نیر ' دانش ممتاز 'الطاف شہریار سلیم اقبال 'سلیم کاوش نے کلام سنایا سامعین نے شعراء کو بھر پور داد دی اور اس محفل کے انتظام پر مسرت کا اظہار کرتے ہو ذمہ داروں کو مبارکباد دی سامعین کا یہ بھی تاثر رہا کہ اس طرح کی محفلوں سے دلوں کو کافی مسرت حاصل ہوتی ہینثری نشست میں ممتاز ومعروف سینئر صحافی کے این واصف کے علاوہ تنویر احمد تماپوری 'سعید اختر (تبصرہ گونگی چیخ) ابونبیل جواہر مسیح الدین نے حصہ لیا محفل کا آغاز قاری سہیل کی قرات کلام پاک سے ہوا جمیل ۔احمد اکولوی نے نعت سنائی اخیر میں طاہر بلال صدر تنظیم نے تمام مہمان، شعراء اور بڑی تعداد میں شریک ہونے پر سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محفل کے اختتام کا اعلان کیا۔

بی جے پی کی پالیسیوں سے دلت، مسلم ترقی سے محروم رہے: مایاوتی

یو این آئی

بلندشہر///بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے پیر کو کہا کہ بی جے پی کی ذات وادی، فرقہ وارانہ اور پونجی وادی سوچ اور پالیسیوں کی وجہ سے ملک کے غریب، قبائلی، دلت اور مسلموں کو ترقی نہیں ہوسکی ہے مایاوتی نے یہاں سکندر آباد میں گوتم بدھ نگر علاقے کے پارٹی امیدوار راجندر سولنکی اور بلندشہر لوک سبھا سیٹ سے گریش چندر جاٹو کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیور میں زیر تعمیر ایئر پورٹ کا خاکہ بھی ان کی حکومت کی دین ہے جس کو بی جے پی اپنی حصولیابیوں کے طور پر شمار کرا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی ذات وادی، فرقہ وارانی اور پونجی وادی سوچ اور پالیسیوں کی وجہ سے پورے ملک کے غریبوں، قبائلیوں دلت مسلموں دیگر مذہبی اقلیتوں کا کبھی بہبود نہیں ہوسکا۔ملک میں دلتوں، قبائلیوں اور دیگر پسماندہ طبقات کا سرکاری نوکریوں میں سالوں سے ادھورا پڑا ریزرویشن کا کوٹہ بھی ابھی تک پورا نہیں بھرا گیا ہے۔خاص کر ایس سی / ایس ٹی سرکاری ملازمین کی تقرری میں ریزرویشن کافی حد تک بے اثر رہا ہے۔سابق وزیر اعلی نے کہا کہ بی جے پی کی زرعی پالیسیاں صحیح نہ ہونے کی وجہ کسان بھی سراپا احتجاج ہیں۔غلط معاشی پالیسیوں سے ملک کی معیشت پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔چھوٹا کاروباری طبقہ بھی کافی پریشان ہے۔ملک کی سرحدیں بھی محفوظ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ گذشتہ کچھ سالوں سے مرکز میں ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتوں میں ہندتو کی آڑ میں مسلم سماج پر ظلم۔زیادتیاں اپنے شباب پر ہیں جس کی وجہ سے مسلم سماج کی حالت ہر سطح پر خراب ہورہی ہے۔مایاوتی نے کہا کہ بی جے پی کی ناٹک۔بازی جملے بازی یا کوئی دیگر دلیل کام میں آنے والی نہیں ہے کیونکہ اب ملک کی عوام سمجھ چکے ہیں کہ ان کی پارٹی نے کمزور اور مڈل کلاس کا اچھے دن دکھانے کے لالچ بھرے وعدے کئے و دیگر ہوائی دستاویزات گارنٹی دی ہے اس کا بھی تک زمینی حقیقت میں ایک چوتھائی حصہ بھی پورا نہیں کیا۔انہوں نے کانگریس پارٹی کو بھی آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد سے ملک و مرکز کے کافی ریاستوں میں کانگریس اور ان کے معاونین کی ہی حکومتیں تھی لیکن ان کی زیادہ تر معاملات میں غلط پالیسیوں اور غلط کام کی وجہ سے ہی پارٹی کو مرکز و کافی ریاستوں کی حکومتوں سے باہر ہونا پڑا۔مغربی اتر پردیس میں چھتری سماج کی کافی تعداد ہے۔

آج کی ہنگامہ خیز دنیا عالمی مساوات، اخلاقیات، انسانی اور منصفانہ اصولوں پر مبنی نہیں بلکہ طاقت اور دوہرے معیارات پر ہیں۔: ڈاکٹر ایرج الٰہی

یو این آئی

نئی دہلی///عدم تحفظ اور جنگ انسانی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ خطرہ قرار دیتے ہوئے ہندوستان میں ایران کے سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ آج کی ہنگامہ خیز دنیا عالمی مساوات اخلاقیات، انسانی اور منصفانہ اصولوں پر مبنی نہیں ہیں بلکہ طاقت اور دوہرے معیارات پر مبنی ہیں یہ بات انہوں نے ایران کے یوم افواج کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے مہمانان اور معززین کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ، ایسی دنیا میں جہاں عدم تحفظ اور جنگ انسانی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ خطرہ بناتی ہے، جس کو روکنے کے لیے مضبوط فوجی طاقت موجود ہے اور خطرات سے نمٹنا نہ صرف ناگزیر ہے بلکہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ دنیا کی عصری تاریخ نے کئی تنازعات دیکھے ہیں۔ حالیہ دہائیوں میں ہم نے یورپ، ایشیا اور افریقہ میں کئی جنگیں دیکھی ہیں۔ایسے حالات میں اسلامی جمہوریہ ایران کو اپنی خود مختار، خود انحصار اور مضبوط مسلح افواج کے ساتھ مغربی ایشیائی خطے میں استحکام اور سلامتی کا لنگر ہونے پر فخر ہے۔ایرانی سفیر نے کہا کہ تمام پڑوسی ممالک اور دنیا کے لیے ایران کی مسلح افواج کا پیغام امن، دوستی اور سلامتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کا نقطہ نظر امن، دوستی اور تعاون پر مبنی ہے جو کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی سلامتی اور قومی مفاد کا بھرپور دفاع کرتا ہے۔اسی نظریے کے تحت حالیہ دنوں ایران کو بین الاقوامی قانون کے مقررہ اصولوں کے دائرے میں صیہونی حکومت کے خلاف حفاظتی اقدامات کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ ایران نہ صرف دہشت گردی کا مقابلہ کرتا ہے بلکہ خلیج فارس اور بحیرہ عمان میں اپنی طویل ساحلی پٹی کے ساتھ دنیا کی توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے میں منفرد کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ باہمی تعاون اور ہمدردی پر زور دیا ہے۔ ساحلی ممالک کسی غیر ملکی افواج کی موجودگی کے بغیر واٹر زون اور توانائی کے مرکز کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ہندوستان اور ایران کے تاریخی روابطہ کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی سفیر نے کہا کہ تاریخی اور ثقافتی رشتوں نے پوری تاریخ میں ایران اور ہندوستان کی دو عظیم قوموں کو اکٹھا کیا ہے۔مزید برآں بحر ہند نے دو دوست ممالک کو آپس میں جوڑا ہے اور باہمی تعلقات کی بنیاد فراہم کی ہے۔تقریب کو خطاب کرتے ہوئے انڈین آرمی انٹیلی جنس کے چیف لیفٹیننٹ کرنل آر ایس رمن نے دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایران اور ہندوستان کی دفاعی طاقت دنیا میں منفرد شناخت رکھتی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں ممالک کا نقطہ نظر امن، استحکام اور تعاون کا پیغام دیتا ہے۔مسٹر رمن نے ایران آرمی کے لئے نیک خواہشات کا ظہار کرتے ہوئے ایرانی سفیر اور ایران کے شہریوں کو مبارکباد پیش کی۔ایرانی سفارت خانہ میں ڈیفنس اتاشی کرنل حسن مومنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج نے بانی انقلاب اسلامی کی رہنمائی اور رہبر انقلاب اسلامی کی دانشمندانہ قیادت میں ترقی کا سفر شروع کیا۔انہوں نے کہا کہ ایرانی آرمی نے دفاعی پرزہ جات اور ساز و سامان کی تیاری میں ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔مزید برآں، اسلامی جمہوری کی فوج نے تکنیک، حکمت عملی اور نظریات کے میدان میں موثر اقدامات کیے ہیں۔مسٹر مومنی نے کہا کہ ایران کی فوج نے اپنے زیادہ تر مقاصد کو حاصل کرنے اور آئین کے دائرہ کار میں رہ کر اس کو تفویض کردہ مشن کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔تقریب کے اختتام پر نئی دہلی میں ایران کے دوست ممالک کے سفارتخانوں میں موجود ملٹری اتاشی نے ایرانی سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی اور ڈیفنس اتاشی کرنل حسن مومنی کے ساتھ گروپ پوز دے کر دوستی کا پیغام دیا۔واضح رہے۔

دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے لیے ریزرویشن کبھی ختم نہیں ہوگا: مودی

یو این آئی

ٹونک/// وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر ہمیشہ خوش کرنے اور ووٹ بینک کی سیاست کرنے اور درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ریزرویشن کو کم کر کے مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کی کوشش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو ایک کھلے فورم سے اس بات کی ضمانت دی کہ دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے لیے ریزرویشن کبھی ختم نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے مذہب کے نام پر تقسیم ہونے دیا جائے گا۔مودی ضلع ٹونک کے اونیارا میں بی جے پی امیدوار سکھبیر سنگھ جونپوریا کی حمایت میں منعقدہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی سوچ ہمیشہ خوش کرنے اور ووٹ بینک کی سیاست کرنے کی رہی ہے اور جب 2004 میں مرکز میں اس کی حکومت بنی تو اس کا پہلا کام آندھرا پردیش میں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ریزرویشن کو کم کرنے کی کوشش کرنا تھا۔ یہ ان کا ایک پائلٹ پروجیکٹ تھا جسے وہ پورے ملک میں آزمانا چاہتے تھے۔انہوں نے کہا کہ 2004 سے 2010 کے درمیان آندھرا پردیش میں مسلم ریزرویشن کو لاگو کرنے کی چار کوششیں کی گئیں لیکن سپریم کورٹ کی وجہ سے ان کے منصوبے پورے نہیں ہوسکے۔2011 میں اسے پورے ملک میں نافذ کرنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں سے ریزرویشن چھین کر ووٹ بینک کی سیاست کے لیے دوسروں کو دینے کی کوشش کی گئی، جو کہ آئین کی بنیادی روح کے خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ جب کرناٹک میں بی جے پی کی حکومت آئی اور ہمیں کام کرنے کا موقع ملا تو سب سے پہلے یہ کیا گیا۔

راہل بی جے پی کو خوش کرنے کے لئے سی اے اے پر ٹال مٹول نہیں کر سکتے: وجین

یو این آئی

کنور/// کیرالہ کے وزیر اعلیٰ اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا-مارکسسٹ (سی پی آئی-ایم) پولٹ بیورو کے رکن پنارائی وجین نے منگل کو اپنے انڈیا گروپ کے ساتھی اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو خوش کرنے کے لیے شہریت کا ترمیمی قانون (سی اے اے) پر ٹال مٹول نہیں کر سکتے۔مسٹر وجین نے حال ہی میں ایک انتخابی ریلی میں مبینہ 'نفرت انگیز تقریر' کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف کارروائی نہ کرنے پر الیکشن کمیشن کی بھی سخت تنقید کی۔منگل کو کنور پریس کلب میں 'میٹ دی پریس ' پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بائیں بازو کے رہنما نے کہا، ''راہل گاندھی کو ملک کی سیاست پر بات کرنی چاہیے۔راہل نے بی جے پی کو خوش کرنے کے لیے سی اے اے کے خلاف نہیں بولا۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ سی پی آئی (ایم) کی قیادت والی لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) ان کی ریاست سے لوک سبھا انتخابات میں بڑی کامیابی حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پوری ریاست میں بائیں بازو کی حامی لہر دیکھی جارہی ہے جیسا کہ انہوں نے تمام 20 پارلیمانی سیٹوں پر انتخابی مہم چلانے کے بعد دیکھا ہے۔مسٹر وجین نے کہا کہ 2024 کے عام انتخابات ملک کو ایک بڑے آسنن خطرے سے بچانے کے لیے اہم ہیں، کیونکہ یہ آئینی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کریں گے اور ساتھ ہی نریندر مودی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کو پچھلے دس برسوں کے دوران عوام دشمن اور فرقہ وارانہ ایجنڈے کو نافذ کرنے پر سزا دینے کا موقع بھی فراہم کریں گے۔انہوں نے کہا، " آئین کی تمام بنیادی اقدار کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے اقتدار سے خطرہ ہے، اس لیے لوگوں کو سمجھداری سے سوچنا چاہیے اور سیکولر محاذ کی حکومت کے حق میں ووٹ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے خلاف حکومت مخالف لہر پورے ملک میں صاف نظر آرہی ہے۔انہوں نے کہا،''بی جے پی کیرالا مخالف نقطہ نظر رکھتی ہے کیونکہ کیرالی لوگ انہیں قبول نہیں کرتے۔انہوں نے انہیں ماضی یا حال میں قبول نہیں کیا ہے اور مستقبل میں بھی قبول نہیں کریں گے کیونکہ کیرالہ اپنی سیکولر سوچ کی حفاظت کرے گا۔کسی بھی حلقے میں سہ رخی لڑائی کے تمام دعووں کو مسترد کرتے ہوئے مسٹر وجین نے کہا کہ این ڈی اے امیدوار کیرالہ کے تمام 20 لوک سبھا حلقوں میں تیسرے نمبر پر آئیں گے۔دائیں بازو کی جماعتوں کے ساتھ ساتھ بائیں بازو کے اتحاد کے شراکت داروں پر سخت حملہ کرتے ہوئے مسٹر وجین نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کا ایجنڈا سی اے اے کو نافذ کرنا ہے۔

ملک کے مسلمان اور خاص طور پر مسلم نوجوانوں کو چاہئے کہ نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھیں: ڈاکٹر راشد حسین

یو این آئی

نئی دہلی/// ملک کے شاہینوں سے نئی پرواز کی اپیل کرتے ہوئے ایم بی آئی ٹی کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر راشد حسین نے کہا کہ ملک کے مسلمانوں اور خاص طور پر مسلم نوجوانوں کو چاہئے کہ نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھیں اور علاقے میں معیاری اسکول، کالج کی بنیاد رکھیں۔ یہ بات انہوں نے رامپور، فاربس گنج کے نیو کریڈیبل پبلک اسکول میں مدارس، اسکول کے اساتذہ، دانشوران اور سماج کے سرکردہ افراد کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں مدارس کی تعداد ٹھیک ٹھاک ہے، معیار بلند کرنے کی ضرورت ہے لیکن موجودہ حالات کے پیش نظر اسکول، کالج اور یونیورسٹی قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں علاقے کے اساتذہ، والدین اور صاحب ثروت افراد کو آگے آنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح شاہین اپنے کندپر کو نوچ ڈالتا ہے اور نئے پر کے ساتھ پرواز کرتا ہے اسی طرح ملک کے مسلم نوجوانوں کو فرسودہ روایات کو ترک کر کے نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملت کے نوجوان آگے نہیں آئیں گے اس وقت تک ملک کی فلاح و بہبود ممکن نہیں ہیں۔مفتی شکیل احمد قاسمی شیخ الحدیث جامعہ لطیفیہ سردار شہر راجستھان نے صدارت کرتے ہوئے چھوٹے بچوں کو علاقے میں ہی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شوال کا مہینہ ہے اور بڑی تعداد میں یہاں سے چھوٹے بچے ملک کے دوردراز علاقے میں حاصل کرنے جاتے ہیں جس سے کئی طرح پریشانیاں درپیش ہوتی ہے اور کئی جگہ بچہ اسمگلنگ معاملے میں پھنس جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا آس محمد سے کہا کہ آپ کا مشن اور اپ جس انداز سے اسکول چلا رہے ہیں اسلامی سکول یہ وقت کی اہم ضرورت ہے یہ بڑے بڑے شہروں میں تو خوب ہے لیکن ہمارے اس علاقے میں نہیں ہے اس لیے اپ نے بڑا کام کیا ہے اس میں ہمت سے کام لیتے رہیں پریشانیاں ہیں تو آپ کو ہمت نہیں ہارنا ہے۔مہمان اعزازی مولانا عثمان ندوی نائب مہتمم دارالعلوم نورالاسلام جلپاپور نیپال نے مولانا الیاس کے یاد سے نسبت کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں تو پورا آس محمد ہے اور اپنے نام کے اعتبار سے ہمیں پوری امید ہے آپ محنت کرتے رہیں اور اپنے آپ کو کھپا دیں کیونکہ جو انسان اپنے خون کو جلاتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے اور وہی کچھ کر گزرتا ہے۔اس مجلس کے سرپرست مفتی عبدالرشید قاسمی ناظم جامع ؟ الصالحات ننکار رام پور نے کہا کہ مولانا اس محمد اور میرا تعلق چولی دامن کی طرح ہے کہ میں ان سے دنیاوی تعلیم میں کچھ مشورے لیتا ہوں اور یہ مجھ سے دینی تعلیم میں اور ہم دونوں مل کر ادارہ چلا رہے ہیں یہ بڑی اہم بات ہے کہ ہم دونوں مل جل کر رامپور کی سرزمین پر کام کر رہے ہیں۔خادم ترجمہ قران مولانا نثار ندوی نے بھی بتایا کہ ہمارا تعلق قران سے جڑنا چاہیے اور قران کے بغیر ہماری زندگی نہیں ہوسکتی اس لیے ہمارا تعلق قرآن سے مضبوط ہونا چاہئے۔ نیو کریڈیبل پبلک اسکول کے پرنسپل مولانا آس محمد نیکہا کہ میں اسکولی نظام کے ساتھ ساتھ جامعۃ الصفہ کے نام سے درجہ ناظرہ اور حفظ کا اغاز کرنا چاہتا ہوں اس کے لیے اپ لوگ میرا ساتھ دیں اور پھر تمام علماء کرام نے خاص طور پر مولانا فاروق مظہری نے لوگوں سے وعدہ معاہدہ کرایا کہ اس اسکول میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔

ملک میں ترقیاتی کام اپنے عروج پر: یوگی

یو این آئی

امروہہ/// اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت می مرکزی حکومت نے نہ صرف دہشت گردی کا صفایا کردیا بلکہ جموں۔کشمیر سے 370 ہٹا کر دہشت گردی کا گھٹنے ٹیکنے کے لئے مجبور کردیا۔امروہہ میں حسن پور علاقے کے پرکاش ویر شاستری انٹر کالج رہرا میں منگل کو انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سال 2014 سے پہلے ملک میں دہشت گردی شباب پر تھی آئے دن کہیں نہ کہیں بم دھماکے ہونے کے واقعات ہوتے رہے تھے۔ بم دھماکے سے لوگ خوف زدہ تھے لیکن آج کشمیر گھاٹی میں نہ صرف امن اامان ہے بلکہ ترقیاتی کام بھی تیزی سے کئے جارہے ہیں۔ مودی حکومت نے ملک کی تقدیر بدل دی ہے۔ ملک کے اندر سیکورٹی کا ماحول ہے۔انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی حکومت کے دور میں مجرمین کا بول بالا رہنے کی وجہ سے لوگوں کا جینا مشکل تھا۔ لیکن بی جے پی حکومت نے اتر پردیش میں سیکورٹی کا ماحول بنایا۔ اس وقت کی سماج وادی پارٹی کی ریاستی حکومت نے اجودھیا اور کاشی مندروں کو منہدم کرنے والے دہشت گردوں کے مقدمات واپس لینے کا کام کیا تھا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت میں غنڈوں، بلوہ کرنے والوں اور دہشت گردوں کی آرتی نہیں اتاری جاتی ہے۔ یہاں اتر پردیش سے گزرنے والی کانوڑ یاترا پورے جوش وخروش کے ساتھ منائی جاتی ہے۔انڈیا اتحاد کی شکل میں سامنے آئے کانگریس کے وقت ملک کے اندر دہشت گردانہ واقعات آئے دن ہوتے تھے تو وہیں سماج وادی پارٹی کی اس وقت کی حکوم تتنے مجرمین کا بول بالا رہتا تھا۔یوگی نے کہا کہ کانگریس کے وقت غریبی میں اضافہ ہوا۔ کانگریس نے 1970 میں غریبی ہٹاؤ کا نعرہ دیا تھا۔ غریبی تو نہیں ہٹ سکی لیکن ایک کنبے کو ملک کے وسائل کو لوٹنے کی چھوٹ مل گئی۔وزیر اعلی نے کہا کہ ایک بار پھر سے یہ اپنے اعلانات کے ساتھ آپ کے سامنے آئے ہیں۔